رجسٹرڈ ایل ۲۲

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم

اخبار الحکم

نمبر ۱۹ | قادیان دارالامن والامان مورخہ ۲۶ مئی ۱۸۹۹ء مطابق ۱۵ محرم ۱۳۱۷ھ | جلد ۳

نظم

ولا تکونوا کالتی نقضت غزلہا من بعد قوۃ انکاثا

مصرع طرح از جمالی صاحب

(دن بہلے ہوتے تو کاہے کو جدائی ہوتی)

تیرے دروازے پر گر میری رسائی ہوتی۔
ایک تو آہ مراد اپنی برائی ہوتی +

گرہ عشق کی کچھہ راہ نمائی ہوتی
آپ آتے تو میری عقدہ کشائی ہوتی
کب تحمل مجھے اغیار کی تشنیع کا تہا
تیری الفت نہ اگر دل میں سمائی ہوتی
تیرے دربار کی جاروب کشی گر ملتی
مجھکو اِس قید فرنگی سے رہائی ہوتی
فوج انجم نے رکھا سقف فلک کو مصئوں
ورنہ نالوں نے میری آگ لگائی ہوتی
مجھکو ہے شوق زیارت کا کمال اے حضرت
کوئی صورت مجھے ملنے کی سوجھائی ہوتی
رنج ہجراں نے کیا دل کو میرے حزن آباد
آپ مل جاتے تو یک لخت صفائی ہوتی
میرے اعمال اگر ہوتے کسی لائق بھی
آپ کے قدموں سے کیوں اتنی جدائی ہوتی

رکھتے زنجیروں میں پابند نہ گر اس کو عزیز
تیرے شیدا نے عجب دہوم مچائی ہوتی
فیض خدمت سے نہ کیوں قلب مطہر ہوتا
تیرے تکیہ پہ جو دہونی رمائی ہوتی
ہوتا میں زندہ جاوید جہاں میں مشہور
گر دم نزع رواں شکل دکھائی ہوتی
مہدئے ہادی و عیسئے و غلام احمد
جو نہ آتے تو کہاں میری بہلائی ہوتی
یہہ غلط کہتے ہیں لوگوں سے لڑینگے مہدی
مصلح الدہر کی کیوں سب سے لڑائی ہوتی
جنگ اِسلام قصاصی ہے یہہ مسدم ہوتی
گر کسی فرقہ نے تلوار اُٹھائی ہوتی
ہائے اے مولویو تم کو خدا سمجھاے
تم بھٹکتے نہ اگر یہہ سمجھہ آئی ہوتی

سیزدہ سال تلک کی نہ نبی نے کوئی جنگ
کیسی کرتے کوئی آیت بھی تو آتی ہوتی
جنگ قاطع سے جنگ یہاں ہے مقصود
اس طرح کی کوئی صف تم نے جمائی ہوتی
سیف کا حکم اگر ہوتا تو اُٹھتے بھی نہ تم
ٹھہرنا قاعدوں کی لب پہ دوہائی ہوتی
پس خذوا حذرکم اور اسلحتکم پڑہ کر
خوب تقلید امام دوسرائی ہوتی
غور سے پڑھتے تصانیف امام عالم
واقفیت تو زحالات کذائی ہوتی
گر کوئی اسکی سند تمکو ملی ہے کافی
نص قرآن سے کوئی دکھائی ہوتی
صاف لا اکراہ فی الدین خدا ہی کا کلام
صُمٌّ وعمیٌ ہوئے کاش انکی دوائی ہوتی
سچ کہوں تلخ لگے یا کہ ترش، کوئی ہو
سب سمجھ لیتے اگر دل میں صفائی ہوتی
روٹیوں کا جنہیں لالچ ہو کہاں دین کا خیال
پنجۂ نفس سے بھی پہلے رہائی ہوتی
جانتے اپنا عدوئے دل و دیں شیطاں کو
فضل ہوجاتا نہ برباد کمائی ہوتی
اور کچھ کرتے نہ گر قیدی مرہون عیال
قادیاں جانے کی تکلیف اٹھائی ہوتی
دیکھ لیتے کہ جہاد اس کو کہا کرتے ہیں
ایسی توفیق کبھی تم نے بھی پائی ۔۔۔ ہوتی
بعد مردن تجھے یاد آئیں گے ایام سعید
خواب میں عمر نہ اے کاش گنوائی ہوتی
لم تعظون جو کہتے ہیں مجھے سوچیں تو
معذرت کی بھی کوئی بات بنائی ہوتی
مرجع وارفتہ لب بحر ہے پیاسا یارب
شکل احمد اسے اک بار دکھائی ہوتی

فقط

ایڈیٹوریل جملے

معزز ہمعصر ست دھرم پرچارک نے سچ کہا ہے کہ جب تک بڑے دن کی شراب مسیح کا لہو سمجھی جاویگی تب تک ممکن نہیں ہے کہ میخواری کی مکروہ عادت ہمارے ملک سے دور ہو۔ ہم کو اُن پادری صاحبان کی کوشش پر تعجب ہی آتا ہے جو نشہ ناشک سبھاوں کے میر مجلس ہوکر انگلستان یا امریکہ سے محض اس لئے آتے ہیں کہ انڈیا کی سرزمین شراب سے پلید ہو رہی ہے اُسکو پاک کریں کیونکہ ایک طرف تو وہ مذہبی حیثیت اور اعتقاد سے عشاء ربانی میں شراب کو مسیح کا لہو بتاتے ہیں اور دوسری طرف اُسے ام الجرائم قرار دیکر اس سے بچنے کی ہدایت کرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ شراب ام الجرائم ہے لیکن کیا کفارہ پر ایمان لانا جو عملی طور پر عشاء ربانی میں دکھایا جاتا ہے کل گناہوں کی حرمت کا خوف نہیں اُٹھا دیتا؟ کوئی عیسائی جواب دے تو ہم اُس کی پرواہ نہ کریں گے کیونکہ مارٹن لوتھر پروٹسٹنٹ فرقہ کا مجدد گناہ کرنے کے مسئلہ کے جواز پر زور دیتا ہے۔ پس ایسی صورت میں یہہ ایک غور طلب سوال ہو گیا ہے کہ پھر دنیا میں پاکیزگی کیونکہ پہیلے؟ ہاں ایک راہ ہے اور وہ یہی کہ اُس آواز پر گوش شنوا رکھا جاوے جو کہتی ہے یسئلونک عن الخمر والمیسر قل فیہما اثم کبیر۔

العلوم لدنیہ

جریدہ المعلومات میں ہمیشہ اس عنوان سے عمدہ عمدہ علمی مضامین لکھے جاتے ہیں اب کے علم کلام پر ایک طویل مضمون لکھتے ہوئے لائق مدیر یوں نغمہ سنج ہیں کہ لفظ

اللہ کچھ لفظ جدید نہیں جو زمانہ نبوت میں اختراع ہوا ہو بلکہ عرب سب اس لفظ سے آشنا تھے اور ہمیشہ مسلمہ پر اللہ کا اطلاق کرتے تھے دھوکہ انکو یہ ہو گیا تھا کہ چند تیہوں کو فرضی معبود ٹھہرا کر اُن سے برکت تلاش کرتے تھے اور اپنے محاورہ میں اُنکو الہ کہتے تھے جب رسالت کی روشن دلیلیں اُنکے ضبط ذہن ہوئیں اور اُنہوں نے الوہیت کے ساتھ رسالت کی بھی تصدیق کی تو انکی مباحث کا رجوع ذات اللہ یا دوسرے فرعی اعتقادات کیطرف نہ تھا بلکہ وہ صرف حقوق اور اخلاق سے بحث کرتے تھے اور اسکی ترقی اُنکے نزدیک کمال انسانی تھی جب زمانہ نبوت سے دوری ہوئی اور ایسے لوگ پیدا ہوئے کہ عقائد میں علی طریق حکمت بحث کرنے لگے اور حکماء الٰہی کی تقلید اُن کے طبائع پر راسخ ہوئی اور ہر ایک کی سمجھ تھی مختلف تو بضرورت تفہیم و تفہیم کا طریقہ ٹھہرا علم کلام یہ ایک علم نفیس ہے جس کا اُس زمانے کے لوگوں کو مطالعہ کتب حکمت نے فریفتہ بنایا۔ یہ علم جسطرح علوم حکمیہ کے سمجھنے کا آلہ اور طلبہ کو نافع ہے اسطرح غلطی اور خطا واقع ہونے کی صورتیں مضر اور بڑے درجہ کا نقصان پہونچانے والا ہے برخلاف علم حقوق کے کہ اس میں یہ بات نہیں۔ یہی وجہ ہے جو علم کلام کو بعضوں نے علم حرام قرار دیا ہے لیکن حق یہ ہے کہ علم کلام کا حرام ہونا باعتبار اشخاص ہے ورنہ نفس علم ہرگز حرام نہیں۔ مثلاً ایک دوا ہوتی ہے کہ ایک ہی مرض کے واسطے ایک شخص کو فائدہ دیتی ہے اور دوسرے قسم کے بیمار کو مفید نہیں ہوتی۔ اس صورت میں اصل دوا پر طعن کرنا ناانصافی ہے۔ جس ضرورت کے لئے یہ علم اوائل میں ایجاد ہوا وہی ضرورت اب بھی باقی ہے۔

المعلومات غرۂ ذیحجہ۔

مالیر کوٹلہ میں جلسہ

سالگرہ حضور ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم ذیل میں ایک جلسہ جوکہ واقعہ ۲۴ رمئی ۱۸۹۹ء کو بموقعہ سالگرہ حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا بمقام مالیر کوٹلہ جماعت حضرت اقدس جناب مسیح موعود و مہدی مسعود کی جماعت نے بغرض دعا ترقی اقبال حضور ممدوحہ منعقد کیا ہے اسکی مختصر کیفیت لکھی جاتی ہے امید ہے کہ آپ اسکو اپنے اخبار میں شائع کر دینگے۔

۲۴ رمئی ۱۸۹۹ء کو صبح سے ہی بایما جناب نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ و جناب مرزا خدا بخش صاحب کل احباب کو اطلاع دی گئی کہ بوقت ۴ بجے مسجد میں بغرض دعا حاضر ہو جائیں چنانچہ کل احباب چار بجے جمع ہو گئے۔

بعد نماز عصر جناب مرزا خدا بخش صاحب نے کھڑے ہو کر ایک تقریر کی جسکا خلاصہ یہہ ہے کہ آپ لوگ جانتے ہوں گے کہ آج جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی سالگرہ کا دن ہے اور نیز یاد رہے کہ جو کچھہ احسانات اور برکات اس ملک کی رعایا پر خداوند کریم نے اس ملکہ محسنہ عادلہ کی عدل گستر سلطنت میں پہونچائے ہیں وہ کسی فرد بشر پر مخفی نہیں خاصکر مسلمانوں کے لئے تو یہہ سلطنت باعث فخر ہے کیونکہ مسلمان لوگ جس طرح اس سلطنت کے زیر سایہ اپنے مذہبی فرائض کو بخوبی پورا کر سکتے اس طرح کسی اور اسلامی سلطنت میں بھی نہیں کر سکتے جبکہ یہہ ایسی محسنہ ملکہ خداوند کریم نے ہمارے مالوں جانوں آبروؤں کی حفاظت کے واسطے عنایت کی ہے

پس ہم پر اس نعمت کا شکر واجب ہے کیونکہ جو شخص انسان کا شکر نہیں کرتا وہ خداوند کا شکر بھی نہیں کرتا۔ پس ہم کو واجب ہے کہ نہایت اخلاص سے اس خالق ارض و سما کے حضور میں اس اپنی محسنہ کے لئے دعا کریں جس نے اسکو ہمارے لئے ابر رحمت کیطرح بھیجا ہے کہ خداوند کریم اسکی عمر میں درازی بخشے خداوند کریم اسکے اقبال کو ہمیشہ ترقی دے اسکے دشمنوں کو خار در چشم کرے۔ فقط

اسکے بعد عالی جناب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ نے کھڑے ہو کر ایک نہایت ہی عمدہ تقریر کی جس میں مدلل طور پر یہہ ثابت کیا کہ یہہ سلطنت ایک وجہ سے ایک اسلامی سلطنت ہے کیونکہ اسقدر مسلمان جبکہ اسکے زیر سایہ نہایت آرام و امن سے زندگی بسر کرتے ہیں جسکا بیان نہیں ہو سکتا تو پھر کیا وجہ ہے کہ اسکو ایک اسلامی سلطنت نہ سمجھا جائے سکھوں کا زمانہ اس سے پہلے لوگوں کو یاد ہو گا کہ کوئی مسلمان مسجد میں اذان بھی نہیں کہہ سکتا تھا اب ایسا زمانہ ہے کہ پوری آزادی سے ہم لوگ اسلام کے روشن چہرہ کو مختلف تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ سے دنیا کے ہر ایک حصہ کو دکھلا سکتے ہیں۔ خاصکر ہمارے حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود حضرت مرزا غلام احمد صاحب رئیس اعظم قادیان کی جماعت کو بہت خصوصیت سے اس محسنہ ملکہ کا شکر گذار ہونا چاہیے کیونکہ جب ایسے وقت کہ ہمارے امام ہمام کے ساتھہ تمام قوموں نے سخت مخالفت کر کے اس محسنہ گورنمنٹ تک بھی ناجائز خبریں پہونچائیں اور اور قسم قسم کے اتہام اور مقدمات عدالت میں برپا کئے کہ کسیطرح اس خیر خواہ گورنمنٹ کو دکھہ پہونچائیں لیکن اس عادل سلطنت کے باانصاف حکام نے نہایت انصاف سے کام لیا اور ہر ایک واقعہ کے وقت بات کی تہہ تک پہونچکر پاک امام کو بری ٹھہرا کر دشمنوں کو آتش حسد میں جلایا اگر اس زمانہ میں خداوند کریم اس محسنہ ملکہ کی عدل گستر سلطنت کو ہمارے لئے ذریعہ امن نہ بناتا تو مشکل تھا کہ دنیا آرام کرنے دیتی یہہ وہ زمانہ ہے کہ جسمیں شیر بکری اکٹھے رہتے ہیں پھر خصوصاً ہم مالیر کوٹلہ کے لوگوں کو چونکہ شیخ صدر جہاں صاحب کی اولاد ہیں بہت ہی شکر گذار رہنا چاہیے کیونکہ یہہ بات ثابت ہے کہ اگر خداوند کریم اس سلطنت کو ابر رحمت کی طرح نہ لاتا تو یہہ ریاست ہمارے ہاتھوں سے چھن چکی تھی اس لئے آپ صاحبان کو بلایا گیا تا کہ سب احباب ملکر اپنی محسنہ ملکہ کی درازی عمر اور ترقی اقبال کے لئے دعا کریں۔ اور جیسا کہ اسکو خداوند کریم نے جسمانی سلطنت دی ہے اسی طرح اسکو روحانی سلطنت بھی عطا کرے اور جس طرح اس کے لئے ارضی لوگ مداح ہیں اسی طرح اس کے لئے سماوی لوگ بھی مداح ہوں اور اس کو سعادت دارین حاصل ہو

پھر سب احباب نے ملکر نہایت مخلص دل کیساتھہ دعا کی اور پھر جلسہ ختم ہوا اور نواب صاحب مسجد میں تشریف رکھے رہے نماز مغرب کے بعد دولتخانہ کو تشریف لیگئے

فقط

مکتوب مبارک امام الزمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی

مخدومی مکرمی میر عباس علی شاہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بعدہٗ عنایت نامہ آنمخدوم پہنچا۔ منشی صاحب کے حالات اگرچہ بہت ہی حیرت انگیز ہیں پر اس پُرفتنہ زمانہ میں جائے تعجب نہیں۔ خداتعالیٰ کریم رحم کرے۔ منشی صاحب جو ہندوؤں کی کتابوں کا حوالہ دیتے ہیں انکو یہ بھی خبر نہیں کہ اکثر ان کتابوں میں سے اردو میں بھی ترجمہ ہوچکی ہیں اور منو کا دھرم شاستر تو سرکاری طور پر بھی ترجمہ ہوکر وکلاء کے امتحانی کتابوں میں داخل ہے اور گیتا اردو میں ترجمہ کی ہوئی موجود ہے۔ اور ایک ہندو نے اسکو نظم میں بھی کردیا اور شام وید اور اتھربن وید بھی کچھ پوشیدہ کتابیں نہیں ہیں آجکل آریہ سماج والوں کی دستاویزیں یہی کتابیں ہیں اور یہہ شام اور اتھروا اور رگ اور یجر وید یا نند کے پاس موجود ہیں اور اسکا وید بھاش ماہ بماہ چھپتے ہیں۔ ایک طرف انگریزوں نے بھی ویدوں کو انگریزی میں ترجمہ کردیا ہے۔ برہمو سماج والے بھی ویدوں کی حقیقت پر بکلی ماہر ہیں کچھہ حصہ وید کا اردو میں بھی ترجمہ ہوچکا ہے۔ اب کیا ممکن ہے کہ یہہ تمام لوگ اتفاق کرکے ایک پیشگوئی جو وید میں صریح وارد ہوچکی تھی چھپاتے ہرگز ممکن نہیں۔ وید کے محققوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ وید میں کسی قسم کی پیشگوئی نہیں یہاں تک کہ پنڈت دیانند کا مقولہ ہے کہ وید میں رام چندر و کرشن وغیرہ کے پیدا ہونے کی بابت بھی کوئی تذکرہ نہیں۔

اور یہہ بات اور بھی عجیب ہے کہ پہلے منشی صاحب نے یہہ دعویٰ کیا تھا کہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور و بعثت کی خبر ویدوں میں لکھی ہے پھر اب یہہ دعوے ہے کہ وہ خبر پرانوں اور پوتھیوں میں بھی لکھی ہے۔ یہہ اچھا ہوا کہ منشی صاحب کو بحث مباحثہ کا شوق نہیں ورنہ پنڈتوں اور انگریزوں نیز برہمو سماج والوں کے روبرو بڑی بڑی ندامتیں اٹھانی پڑتیں۔

[illegible] اب آپ دین [illegible] ان کے حق میں دعا کریں اور جو کچھہ منشی صاحب نے کلمات الحاد وغیرہ لکھے ہیں اور انکی نہایت ہی شعروں کا حوالہ دیا ہے انکے جواب میں بجز اسکے کیا کہا جاسکے کہ اللھم اصلح امۃ محمد۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان الدین عند اللہ الاسلام من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخاسرین سچا رہنما قرآن شریف ہے اور اسکی پیروی اسی جہان میں نجات کے انوار دکھلاتی ہے اور سعادت عظمیٰ تک پہونچاتی ہے من کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی واضل سبیلا۔ جو شخص معارف حقہ کے حصول کے لئے پوری پوری کوشش کرے اور صرف قیل و قال میں نہ پھنسا رہے اسپر بخوبی واضح ہوجائے گا کہ باطنی نعمتوں کے حاصل کرنے کے لئے صرف ایک ہی راہ ہے یعنی یہہ کہ متابعت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی اختیار کی جائے اور تعلیم قرآنی کو اپنا مرشد اور رہبر بنایا جاوے یہی وجہ ہے کہ اگرچہ ہندوؤں اور عیسائیوں میں کئی لوگ ریاضت اور جوگ میں محنت کرتے ہیں یہاں تک کہ انکا جسم خشک ہو جاتا ہے اور برسوں جنگلوں میں کاٹتے ہیں اور ریاضت شدیدہ بجالاتے ہیں لذات سے بکلی کنارہ کش ہوجاتے ہیں مگر پھر بھی وہ انوار خاصہ انکو نصیب نہیں ہوتے کہ جو مسلمانوں کو باوجود قلت ریاضت و ترک رہبانیت کے نصیب ہو جاتے ہیں پس اس سے صاف ظاہر ہے کہ صراط مستقیم وہی ہے جسکی تعلیم قرآن شریف کرتا ہے بلاشبہ یہہ سچ بات ہے کہ [illegible] تضرع [illegible] کرکے [illegible] تعلیم قرآنی [illegible] کے موجب [illegible] اسلام [illegible] اس راہ سے فیض پایا ہے جو لوگ سچے دل سے یہہ راہ اختیار کرتے ہیں خدا انکو ہرگز ضائع نہیں کرتا اور وہ انہیں انوار پیدا کردیتا ہے جس سے ایک عالم حیران رہ جاتا ہے بجز اسکے سب حجاب ہیں جو ان لوگوں کو پیش آتے ہیں جنکا سلوک کمال تک نہیں پہونچا تھا کاش اگر وہ لوگ زندہ ہوتے تو انکی حقیقت باطنی کھل جاتی کئی ایسے آدمی ہیں جنکی بیہودہ تعریفیں کی گئی ہیں لیکن کاملوں کا نشان یہی ہے کہ وہ اپنے نبی معصوم کی پوری پوری متابعت اختیار کرتے ہیں [illegible] انکی محبت میں محو ہیں مسلم اور غیر مسلم میں صریح فرق ہے اور کوئی ایسا طالب نہیں جس پر یہہ فرق ظاہر نہ ہوسکے پھر مشکل تو یہہ ہے کہ بعض لوگ طالب ہی نہیں دنیا کے لئے کیا کچھ محنت نہیں کرتے ایک پیسہ کا مٹی کا برتن بھی دیکھہ بھال کر ٹھوک کر لیتے ہیں تا ایسا نہ ہو کہ ٹوٹا ہوا نکلے لیکن دین کا کام صرف زبان سے [illegible] رکھا ہے [illegible] سچائی [illegible]

طالب بنکر جستجو نہیں کرتے وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون والسلام علیکم وعلی من اتبع الہدیٰ یکم ۲۳ اگست ۱۸۹۳ء مطابق ۷ ماہ رمضان ۱۳۱۱ھ

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان

اُسکی ضرورت اور ضروریات

تعلیم اور اُسکی ضرورت کا مسئلہ تو ایسا فیصلہ شدہ امر ہے کہ ہم کو اس پر اب کسی قسم کی بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہاں تعلیم کیسی ہو؟ اسطرح ہو؟ یہہ ایک سوال ہے جو زیر بحث ہو سکتا ہے۔ اس سوال پر بسا اوقات لمبی چوڑی بحثیں ہوا کرتی ہیں مگر وہ عملی صورت میں جہانتک ہمارا خیال ہے کبھی بھی پیش نہیں ہوئیں۔ اُنکا وجود مجلسوں اور مجمعوں تک یا زیادہ سے زیادہ بعض اخبارات کے کالموں تک محدود رہتا ہے کیونکہ ہمارے ملکی مذاق کی افتاد کچھ ایسی پڑی ہے کہ وہ ان مضامین پر غور کرنے کو تضیع اوقات سمجھتا ہے اور یہہ جو تعلیم ... کی بنا پڑی ہوئی ہے ... آئندہ دن چند ... کے لئے ... یہہ ... ایک تقلیدی خیال ہے ورنہ ... دلائل سے اس امر کو ثابت کر سکتے ہیں کہ موجودہ ... سے وہ اصل فایدہ جو تعلیم کی ...

نہیں سمجھتے۔ اسلئے اُسکو دوسرے درجہ پر رکھتے ہیں۔ سعدی علیہ الرحمۃ نے فضیلت علم میں لکھا ہے کہ بے علم نتواں خدا را شناخت۔ کوئی اسکے معنے کچھہ کرے مگر ہمارے خیال میں اس سے یہی مراد ہے کہ وہ علم جو خدا تعالیٰ کے ساتھہ تعلقات قایم کرنیکی راہیں نہیں بتلا سکتا خواہ دنیوی معراج پر کہاں سے کہاں پہونچا دے مگر حقیقت میں اُس کا نام جہالت ہی ہے۔ یا یوں کہو کہ علم کی علت غائی خدا شناسی ہے اس مضمون کو ہم قرآن کریم میں بھی پاتے ہیں جہاں باربار افلا تعلمون افلا تعقلون کے ارشاد مندرج ہیں۔ غرض یہہ ہے کہ دنیوی علوم وفنون میں انسان خواہ نیوٹن بنے یا فرانسس بیکن یا کسی کا ہم پلہ یا ہومر وملٹن کا ہمپایہ اگر خدا شناس نہیں کچھہ بھی نہیں۔ آجکل کی نمایشی تہذیب اور جھوٹی شایستگی کی ... جو فیشن کے رنگ میں جلوہ گر ہو رہی ہے۔ عموماً طبیعتوں کو اپنی طرف کھینچنا والا ہے جس کا نتیجہ یہہ ہوا کہ وہ علم جو خدا سے دور پھینکتا ہے اور جسکا نام جہالت ... سے پڑھنے لگا۔ اور جس کا نتیجہ جو ہوا ... یہانتک کہ ہر قوم ہر مذہب وملت کے سمجھہ دار لوگوں نے اس بات کو بالاتفاق مان لیا ہے کہ موجودہ تعلیم کے ساتھہ اگر مذہبی تعلیم نہو۔ تو اُسکا کچھہ فایدہ نہیں ہے۔ اس ضرورت کے تسلیم کرنے پر اکثر قومی نام سے مدرسے بلکہ کالج کھلنے اور کھل رہے ... لک کو اُن سے جو کچھہ فایدہ ... وہ ہم معلوم ۔ ... کی اخلاقی ... کے

جو ہر طرح سے انسان کی مذہبی اور دنیوی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ذریعہ ہو۔ چنانچہ چند مخیر۔ باغیرت اور ہمدرد اسلام لوگوں نے اس خیال کی قدر کرکے اپنے اہتمام میں قادیان میں تعلیم الاسلام کے نام سے ایک مدرسہ کھولا ہے۔ جس میں مذہبی تعلیم بلکہ مذہبی عملی تعلیم ایک جزو لاینفک قرار دی گئی ہے۔

اور اُسکو زیادہ موثر بنانے کے لئے ایسے ایسے پاک نمونہ موجود ہیں جن پر قوم ایک وقت میں فخر کرے گی (اللّٰہم زد فزد) مدرسہ کی اغراض اُس کے نام کے اندر ہی محفوظ ہیں اس مدرسہ کی امداد کی طرف ابھی عام مسلمانوں کو بدقسمتی سے اُسی طرح توجہ نہیں ہوئی جس طرح سے وہ بعض ناواقف علماء کی سوء فہم کی وجہ سے اس مبارک مشن کیطرف توجہ نہیں کرسکے جو دنیامیں صلحکاری اور عام امن پھیلانے کے لئے اسلام کی اصلی اور حقیقی صورت کو عملی نمونہ سے دکھانے کے لئے قایم ہوا ہے۔ لیکن اگر وہ لوگ جو اس مشن کو خدا تعالیٰ کا قایم کردہ مشن سمجھتے ہیں اگر وہ ہی پورے طور پر اس مدرسہ کی ضرورت کو تسلیم کرکے اس کی اغراض کو وسیع کرنے اور اُس سے استفادہ کرنے کی کوشش نکریں تو البتہ افسوس ہوتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہمارے دوستوں نے مقدور سے بڑھ کر اس مدرسہ کی امداد میں حصہ لیا ہے۔ لیکن ابھی مدرسہ کی ضروریات بہت بڑی ہیں۔

مدرسہ تعلیم الاسلام کی غرض کو سمجھنے کے لئے ہمارے ناظرین کو اتنا معلوم ہو جانا ضروری ہے کہ اب تک مدرسہ کو کھلے ہوئے ڈیڑھ سال ہوگیا کوئی فیس مدرسہ کے کسی طالبعلم سے نہیں لیجاتی ہے۔ مساکین اور یتیم لڑکوں کے نہ صرف اخراجات تعلیم بلکہ اُنکی ضروریات کی متکفل بھی مدرسہ کی منتظمہ کمیٹی

مستحق ناظرین سمجھ سکتے ہیں کہ اگر امداد کا سلسلہ جاری نہ ہو تو مدرسہ کی ضروریات کیسی کیسی رکاوٹیں پیدا ہو سکتی ہیں لیکن باوجود ہم خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے جو مدرسہ کے کارکنوں کی نیک نیتی کے باعث ہو رہا ہے بوجہ احسن تمام امور سرانجام دے رہے ہیں تاہم روپیہ کے کام روپیہ سے ہوں گے۔ مجلس منتظمہ نے سہولت کے لئے مدرسہ کی ضروریات کو مختلف فنڈوں پر تقسیم کیا ہے

(۱) مدرسہ کی عمارت کا فنڈ۔ (۲) یتامیٰ اور مساکین کی امداد کا فنڈ۔ (۳) بورڈنگ ہوس کی تعمیر کا فنڈ۔ (۴) اخراجات تعلیم کا فنڈ۔ (۵) عام ضروریات کا فنڈ۔ مدرسہ کی عمارت دو سال تک کے لئے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مستغنا ہو چکا ہے کیونکہ کافی سے زیادہ عمارت بن چکی ہے جس سے باقی تمام ضرورتوں کو بہت دبا دیا ہے کیونکہ اس مد میں روپیہ بہت خرچ ہو گیا ہے جو کہ ہم نے توکلاً علی اللہ خرچ کر دیا ہے اور ضروریات ہی ضروری تھا۔ تعمیر بورڈنگ ہوس کے فکر میں مجلس منتظمہ لگی ہوئی ہے۔ ابھی تک مجلس منتظمہ کی طرف سے کوئی کھلی اپیل اس فنڈ میں نہیں ہوئی۔ لیکن اگر ہم اس کی ضرورت کو محسوس کریں اور اس کے پورا کرنے کی طرف توجہ نہ کریں تو سخت غلطی ہے۔ اس لئے ہم اپنے ناظرین کو اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ وہ مدرسہ کی ضروریات کی طرف توجہ کریں نہ صرف توجہ بلکہ عملی توجہ ہم اپنی محنت اور درخواست کو پھل لاتا ہوا دیکھیں گے کہ ہر فنڈ میں جس قدر شریک ہوں۔

کس طرح پر امداد ہو سکتی ہے۔

بڑی بھاری غلطی اور فروگذاشت ہوگی اگر ہم اس امر کا اظہار نہ کریں کہ تشویق تعلیم کے لئے انعام بھی ایک بڑا ذریعہ ہے۔ چنانچہ پچھلے سال کے آخیر پر ہماری کمیٹی نے قریباً عـہ کا انعام طالب علموں میں تقسیم کیا اور سال رواں کے لئے تجویز کیا کہ ایک مستقل فنڈ قائم ہو۔ چنانچہ مندرجہ ذیل احباب نے اس فنڈ میں اس قدر امداد دی ہے جو انکے اسمار گرامی کے محاذی درج ہے

جناب مرزا خدا بخش صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدرسہ تعلیم الاسلام	صمہ
منشی احمد جان صاحب	عا ہر
راجہ عطا محمد خاں صاحب	صمہ ر
حکیم فضل الدین صاحب	عا ر
ڈاکٹر محمد اسماعیل خاں صاحب	عہ ر
منشی محمد صادق صاحب	عہ ر
مولوی عبد الکریم صاحب	عہ ر
برادر عبد الرحمٰن صاحب	عا ر
مرزا افضل بیگ صاحب	صہ ر
مولوی محمد علی صاحب ایم اے انسپکٹر مدرسہ	صمہ
منشی کرم الہی صاحب بٹالہ	عا ر
مرزا ایوب بیگ صاحب	عا ر

تعمیر بورڈنگ کے لئے مندرجہ ذیل احباب نے چندہ دیا

مرزا خدا بخش صاحب	عـہ
مرزا افضل بیگ صاحب	سـہ
شیخ نور احمد صاحب	عا ر
صالح محمد صاحب	
منشی احمد جان صاحب	
مولوی فتح دین	
بیار ...	

کچھ اثر اور تحریک پیدا کرے گی اور ہمارے ناظرین حتی الوسع ہر صیغہ میں حصہ لینے کی کوشش کریں گے۔

حضرت اقدس کی پرانی تحریریں
حصہ اول

بالکل چھپ کر طیار ہو گیا ہے ۳۰ رمئی ۱۸۹۹ء سے اسکی اشاعت شروع ہوتی ہے۔ قیمت ۲ روپے۔ اعلیٰ درجہ کا کاغذ پر چھاپا گیا ہے

حضرت اقدس کی ایک تقریر اور وحدت وجود پر ایک خط دوبارہ ڈمی کاغذ پر چھاپا گیا ہے قیمت وہی ۲ ر

۱۔ حضرت اقدس معہ جمیع ممبران خاندان و خدام موجودہ قادیان دار الامان بفضلہ تعالیٰ بخریت ہیں۔ حضرت اقدس کتاب معلوم کی طیاری میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ ۲۰ صفحہ تک اردو میں چھپ چکی ہے۔

۲۔ اس ہفتہ زور شور سے آندھیاں آتی رہی ہیں۔ اور خوب گرد و غبار اڑتا رہا۔

اعلان

چودھری رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر انبالہ اطلاع دیتے ہیں کہ انکے پاس رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء اور ازالہ اوہام تقریر حضرت اقدس کی کچھ کاپیاں موجود ہیں جنکو وہ مفت تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ اسلئے جو صاحب ان کتابوں کو خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ مندرجہ بالا پتہ پر درخواست کریں۔ رپورٹ کیلئے ایک آنہ اور باقی ہر دو کتب کیلئے آدھ آدھ آنہ محصول ارسال کریں

... سمجھ سکتے ہیں کہ اگر امداد کا سلسلہ جاری نہ ہو تو مدرسہ کی ضروریات ... کیسی کیسی رکاوٹیں پیدا ہو سکتی ہیں لیکن ... ہم خدا تعالے کے خاص فضل سے مدرسہ کے کارکنوں کی نیک نیتی کے باعث ... بوجہ احسن تمام امور سرانجام ... ہیں تاہم روپیہ کے کام روپیہ سے ہوں گے۔ مجلس منتظمہ نے سہولت کے لئے مدرسہ کی ضروریات کو مختلف فنڈوں پر تقسیم کیا ہے

(۱) مدرسہ کی عمارت کا فنڈ۔ (۲) یتامیٰ اور مساکین کی امداد کا فنڈ۔ (۳) بورڈنگ ہوس کی تعمیر کا فنڈ۔ (۴) اخراجات تعلیم کا فنڈ۔ (۵) عام ضروریات کا فنڈ۔ مدرسہ کی عمارت دو سال تک کے لئے تو اللہ تعالے کے فضل سے مستغنی ہو چکا ہے کیونکہ کافی سے زیادہ عمارت بن چکی ہے جس سے باقی تمام ضرورتوں کو بہت ... دیا ہے کیونکہ اس مد میں روپیہ بہت خرچ ہو گیا ہے جو کمیٹی نے توکلاً علی اللہ خرچ کر دیا ہے اور یہ بہت ہی ضروری تھا۔ اب تعمیر بورڈنگ ہوس کے فکر میں مجلس منتظمہ لگ رہی ہے۔ ابھی تک مجلس منتظمہ کی طرف سے کوئی کھلی اپیل اس فنڈ میں نہیں ہوئی۔ لیکن اگر ہم اس کی ضرورت کو محسوس کریں اور اس کے پورا کرنے کی طرف توجہ نہ کریں تو سخت غلطی ہے۔ اس لئے ہم اپنے ناظرین کو اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ وہ مدرسہ کی ضروریات کی طرف توجہ کریں نہ صرف توجہ بلکہ عملی توجہ ہم اپنی محنت ... درخواست کو پھل ہوتا ہوا دیکھیں گے کہ ہر فنڈ میں جس قدر ... تک ہوں۔

... ہے کہ ... میں رام چند ...

کس طرح پر امداد ہو سکتی ہے۔

بڑی بھاری غلطی اور فروگذاشت ہوگی اگر ہم اس امر کا اظہار نہ کریں کہ تشویق تعلیم کے لئے انعام ہی ایک بڑا ذریعہ ہے چنانچہ پچھلے سال کے آخیر پر ہماری کمیٹی نے قریباً عہ کا انعام طالب علموں میں تقسیم کیا اور سال رواں کے لئے تجویز کیا کہ ایک مستقل فنڈ قائم ہو۔ چنانچہ مندرجہ ذیل احباب نے اس فنڈ میں اس قدر امداد دی ہے جو ان کے اسمار گرامی کے محاذی درج ہے

جناب مرزا خدا بخش صاحب اسٹنٹ انسپکٹر مدرسہ تعلیم الاسلام	صمہ
منشی احمد جان صاحب	عاہ
راجہ عطا محمد خاں صاحب	صمہ
حکیم فضل الدین صاحب	عاہ
ڈاکٹر محمد اسماعیل خاں صاحب	عہ
مفتی محمد صادق صاحب	عہ
مولوی عبد الکریم صاحب	عہ
برادر عبد الرحمن صاحب	عاہ
مرزا افضل بیگ صاحب	صہ
مولوی محمد علی صاحب ایم اے انسپکٹر مدرسہ	صمہ
منشی کرم الٰہی صاحب بٹالہ	عاہ
مرزا ایوب بیگ صاحب	عاہ

تعمیر بورڈنگ کے لئے مندرجہ ذیل احباب نے چندہ دیا

مرزا خدا بخش صاحب	عہ
مرزا افضل بیگ صاحب	سہ
شیخ نور احمد صاحب	عاہ
صالح محمد صاحب	

منشی احمد جان صاحب ... بیاز ... کی جائے مولوی فتح محمد پیر المرشد اور رہبر بنایا جاوے ... ہے کہ اگرچہ ہندوؤں اور عیسائیوں کے لوگ ریاضت اور جوگ میں محنت ... ہیں کہ جس سے ان کا جسم خشک ہو جاتا ...

کچھ اثر اور تحریک پیدا کرے گی اور ہمارے ناظرین حتی الوسع ہر صیغہ میں حصہ لینے کی کوشش کریں گے۔

حضرت اقدس کی پرانی تحریریں
حصہ اول

بالکل چھپ کر طیار ہو گیا ہے ۳۰ مئی ۱۸۹۹ء سے اس کی اشاعت شروع ہوتی ہے قیمت ۲ ہے۔ اعلیٰ درجہ کے کاغذ پر چھاپا گیا ہے۔

حضرت اقدس کی ایک تقریر اور وحدت وجود پر ایک خط دوبارہ ڈمی کاغذ پر چھاپا گیا ہے قیمت وہی ۲

۱۔ حضرت اقدس مع جمیع ممبران خاندان و خدام موجودہ قادیان دار الامان بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہیں۔ حضرت اقدس کتاب معاوم کی طیاری میں ہمہ تن معروف ہیں۔ ... صفحہ تک اردو میں چھپ چکی ہے۔

۲۔ اس ہفتہ زور شور سے آندھیاں آتی رہی ہیں۔ اور خوب گرد و غبار اڑتا رہا۔

اعلان

چودھری رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر انبالہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے پاس رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء اور ... اور تقاریر حضرت اقدس کی کچھ کاپیاں موجود ہیں جن کو وہ مفت تقسیم کرنا چاہتے ہیں اس لئے جو صاحب ان کتابوں کو خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ مندرجہ بالا پتہ پر درخواست کریں۔ رپورٹ کیلئے ایک آنہ اور باقی ہر دو کتب کیلئے آدھ آدھ آنہ محصول ... مشکل تو ہے کہ بعض لوگ طالب ہی نہیں اور دنیا کے لئے کیا کچھ محنت نہیں کرتے ایک پیسہ کا مٹی کا برتن بھی دیکھ بھال اور ٹھوک کر لیتے ہیں تا ایسا نہ ہو کہ ٹوٹا ہوا نکلے لیکن دین کا کام صرف زبان کے حوالہ کر رکھا ہے اور ہر عمل کی سچائی امتحان ہے اس کو نہیں آزمانا ... تکمیل کر نہیں دیکھتے صدق دلی اخلاص ...

قادیان موصوفہ [illegible]

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم امرتسر

[illegible] قدر دان علم و ہنر ✥ غور سے کیجیے ادھر ہی نظر
[illegible] میں ہر بشر کے پسر ✥ لعل و دریتیم سے بڑھ کر

ہم لاتے ہیں آج لعل و گہر ✥ جس سے کوئی لاولد مضطر
جس پہ ہو فضل ایزد داور ✥ کیونکر نہ ہوں اس سے بامراد اکثر

اظہار [illegible] - ناظرین ذی وقار طرز اشتہار و عبارت اسناد بیشمار کا حقہ [illegible] گندم نما جو فروش اشتہاریوں سے جو نہ طبیب ہیں نہ ڈاکٹر [illegible] سکتے ہیں یہاں خیر خواہی عام اور راستبازی سے کام [illegible] بکہ آئیں شرطیہ دوا آزمائیں جمہوں کو سچا اور [illegible] بنائیں۔

معیار صداقت - بلا شرطیہ معالجہ صرف قیمت دوا سے کیا جاتا ہے اور شرطیہ میں اقرار نامہ اسٹامپ پر لکھا جاتا ہے جس کو اس پر یقین ہی نہ آوے وہ پہلے لکھوائے اگر مراد پوری نہ ہو دوا کا خرچ واپس بلکہ حرجانہ وجرمانہ لو صحت کے طالبو!!! اولاد کے آرزومندو!!! یہ دولت ہاتھ سے نہ جانے دو فضل خداداد کی منادی ہے - عام مبارکبادی ہے۔

[illegible] اور فقرائے کاملین وسیاحین کی خدمات سے ایسے سریع التاثیر نسخے ہاتھ آئے ہیں کہ اکسیر کا حکم رکھتے ہیں خصوصاً اولاد فرزند نرینہ و حیات وممات و دافع اسقاط کیلئے [illegible] نے خلق کو بدظن کر دیا ہے مگر خدا ع پنج انگشت یکساں نہ کرد ✥ بندہ کو اس نعمت خداداد کے پوشیدہ رکھنے کا حکم نہیں بزرگوں کے ارشاد سے فیض علم کا اشتہار کر [illegible] صرف خرچ مندرجہ ہے اور (۲) تونگر عہدہ دار خرچ دو چند سے دوائیں لیجائیں اور مراد دل پائیں - (۳) شرطیہ پیشگی آمدنی یک ماہ علاوہ خرچ [illegible] اگر میعاد مقررہ کے اندر امید بر آئی بندہ کا حق ہے ورنہ واپس لیجائے (۴) شرطیہ مابعد خرچ دوا دیکر اقرار نامہ آمدنی دو ماہ لکھدی بشرط پیدائش نرینہ [illegible] خرچ دوا ہی بذریعہ [illegible] واپس ملے (۵) زرتصفیہ شدہ فیمابین معتبر شخص کے پاس برضامندی طرفین امانت رکھدیں - [illegible] کامیابی [illegible] (۶) [illegible] اطمینان نہو تو مجلگہ شرطیہ لکھا ہے وقت تولد فرزند نرینہ آمدنی چار ماہ واجب الوصول ہو ورنہ حرجانہ - جرمانہ حسب قرار داد قبول [illegible] اقرار نامہ کے جھوٹے اشتہاروں کی بنیاد ڈھا دی - اگر علاج میں شک ہو تحقیق کر لو مراد پانے پر دنیا کس کو گراں ہے فرزند نرینہ [illegible] وہ خانہ خراب ہے گھر نہیں ہے ۵ برادرہ تجربہ ہے کہ جسکا ثمر نہیں ✥ گنہم وہ شجر ہے کہ جسکا پسر نہیں ✥ کتاب اسناد کامل فہرست [illegible] نے زندگی دوبارہ پائی اور جنکی دلی مراد بر آئی انکی تحریریں ملاحظہ فرمائیں تشخیص مرض کے بعد بذریعہ خط و کتابت علاج ہو سکتا ہے [illegible] سے واضح ہوگا - والیان ریاست و امراء حسب منشاء خود شرائط مندرجہ سے مستثنیٰ ہیں۔

نمبر	نام مرض	رقم پیشگی	نمبر	نام مرض	رقم پیشگی	نمبر	نام مرض	رقم پیشگی	نمبر	نام مرض	رقم پیشگی	نمبر	نام مرض
۱	[illegible]	ـــ۵	۸	ضعف باہ	صہ	۱۵	گٹھیا	عـ	۲۲	[illegible]	ـمد	۲۹	[illegible]
۲	[illegible]	صہ	۹	ضعف جگر	عـ	۱۶	سفیدی آنکھ	عہ	۲۳	دوہر رنگ	عـ۵	۳۰	خونی [illegible]
[illegible]	[illegible]	صہ	۱۰	قولنج دردی	صہ	۱۷	ضعف بصر	عـ	۲۴	ضیق النفس	ـــ۵	۳۱	نزلہ و زکام
					صہ	۱۸	سبل	عـ	۲۵	[illegible]	عہ	۳۲	تسہیل [illegible]
						۱۹	لقوہ	عـ	۲۶	پتھری	صہ	۳۳	[illegible]
							بھگندر	عـ	۲۷	آتشک [illegible]	عـ۵	۳۴	[illegible]
								[illegible]	۲۸	[illegible]	عہ	۳۵	[illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمکل ایگزیمنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں - میڈیکل کالج کے پروفیسروں - نامور ڈاکٹروں - والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی سے سندیافتہ ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلئے اکسیر ہے ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھند - جالا - پرِ وال - غبار - پھولا - سبل - سُرخی - ابتدائی - موتیابند - ناخنہ - پانی جانا - خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم صاحبان اپنے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں - چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی ہی حاجت نہیں رہتی - بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی گئی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اُٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کیلئے کافی ہے مبلغ دو روپیہ - ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ ... روپیہ خالص ممیرہ فی ماشہ عہ روپیہ مصری سرمہ فی تولہ ... خرچ ڈاک بذمہ خریدار - درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں - نقلی و جعلی ممیرے کی سُرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے -

المشتہر پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگھ صاحب اہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے - بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کیلئے بہت ہی اکسیر ہے آنکھوں سے پانی جانا دُھند آنکھ آنا کھٹنے میں جلن اور کمزوری نظر ناخنہ - باہر اور اندر کی جھلی کا زخم ... سے گرنا - چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیاوی شے نہیں ہے - اسلئے ہر کسی کیلئے استعمال سید ہے ملنا مشکل ہے وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیئے - اصلی میں ... شبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کیلئے ممیرے کا سرمہ ضروری ہے - راقم ڈاکٹر ڈی - ایم ... در ایم بی ایم ایس سندیافتہ یونیورسٹی -

... سرمہ کے فایدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ جو سردار میا سنگھ صاحب اہلووالیہ نے تیار کیا ہے - نیز اسکا تجربہ اپنی ایک زیر علاج مریضہ مسماۃ ... عمر ۲۵ سال ... پلکوں میں خورد خود - دانے نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑتے تھے - اُسکی آنکھیں عرصہ سے سُرخ اور دکھتی رہتی تھیں اُنہیں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا - اُسکی ... نہ کہ سوئی میں دھاگا ہی نہیں پرو سکتی تھی - اور وہ اُن اشیاء کو جو اُس سے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے نہیں دیکھ سکتی تھی - مریضہ مذکورہ نے استعمال کیا - جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اسی امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی - راقم خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پنشنر آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق ...

... سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے اُن مریضوں پر جنکی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا - میری رائے میں خاصکر اُن مریضوں کے واسطے جنکی آنکھیں کمزور ہیں کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے - راقم ڈاکٹر پرجلال گھوس ... بہادر ... ڈاکٹر ...

... کرنے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ... کا استعمال بہت ہی مفید ہے - راقم خان بہادر ...

... سرمہ کی سندات میں سے ...

... جولائی ...